فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۶ تبلیغ ۱۳۴۵ھش ۲۶ شوال ۱۳۸۵ھ ۱۶ فروری ۱۹۶۶ء	نمبر ۳۹

اخبار احمدیہ

○- ربوہ ۱۵ فروری۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

○- ربوہ ۱۵ فروری۔ مکرم فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری بعارضہ استسقاء بیمار ہیں۔ پہلے تو طبیعت سنبھل گئی تھی اور افاقہ تھا۔ لیکن گزشتہ رات طبیعت اچانک زیادہ خراب ہو گئی۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○- سال رواں کا بجٹ بھجوانے کے لئے حسب سابق اس سال بھی بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے تھے۔ زعمائے کرام سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم اپنی مجالس کے مشخصہ بجٹ فارم جلد تر بھجوا دیں۔ جن مجالس کو تا حال بجٹ فارم نہ ملے ہوں وہ چٹھی لکھ کر منگوا لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

○- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بتاریخ ۷ فروری ۱۹۶۶ء بروز سوموار خاکسار کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام منصور رفیق احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور اور میرے دوسرے بچوں کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ صالح، اسلام کے خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

نور احمد عابد سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ

یوم مصلح موعود

۲۰ فروری بروز اتوار جلسے کئے جائیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے امسال ۲۰ فروری بروز اتوار "یوم مصلح موعود" منایا جائے گا۔ امراء اور صدر صاحبان نوٹ فرمائیں اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس اہم دن کے پیش نظر شایان شان جلسے منعقد کریں اور نظارت ہذا میں رپورٹیں بھجوائی جائیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استجابتِ دعا کیلئے ایک نہایت ضروری شرط

چاہیئے کہ دعا کرانے والا نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل یقین اور کامل ارادت کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو

"تیسری شرط استجابتِ دعا کے لئے ایک ایسی شرط ہے جو تمام شرطوں سے مشکل تر ہے کیونکہ اس کا پورا کرنا خدا کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اس شخص کے ہاتھ میں ہے جو دعا کرانا چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل یقین اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو اور یہ دل میں فیصلہ کر لے کہ اگر دعا قبول نہ بھی ہو تاہم اس کے اعتقاد اور ارادت میں فرق نہیں آئے گا اور دعا کرانا آزمائش کے طور پر نہ ہو بلکہ سچے اعتقاد کے طور پر ہو اور نہایت نیازمندی سے اس کے دروازے پر گرے اور جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے مال سے خدمت سے ہر ایک طور کی اطاعت سے ایسا قرب پیدا کرے کہ اس کے دل کے اندر داخل ہو جائے اور باایں ہمہ نہایت درجہ پر نیک ظن ہو اور اس کو نہایت درجہ کا متقی سمجھے اور اس کی مقدس شان کے برخلاف ایک خیال بھی دل میں لانا کفر خیال کرے اور اس قسم کی طرح طرح کی جاں نثاری دکھلا کر سچے اعتقاد کو اس پر ثابت اور روشن کر دے اور اس کی مثل دنیا میں کسی کو بھی نہ سمجھے اور جان سے مال سے آبرو سے اس پر فدا ہو جاوے اور کوئی کلمہ کسرِ شان کا کسی پہلو سے اس کی نسبت زبان پر نہ لاوے اور نہ دل میں اور اس بات کو اس کی نظر میں بپایۂ ثبوت پہنچا دے کہ درحقیقت وہ ایسا ہی معتقد اور مرید ہے اور باایں ہمہ صبر سے انتظار کرے اور اگر پچاس دفعہ بھی اپنے کام میں نامراد رہے پھر بھی اعتقاد اور یقین میں سست نہ ہو کیونکہ یہ قوم سخت نازک دل ہوتی ہے اور ان کی فراست چہرہ کو دیکھ کر پہچان سکتی ہے کہ یہ شخص کس درجہ کا اخلاص رکھتا ہے اور یہ قوم باوجود نرم دل ہونے کے نہایت بے نیاز ہوتی ہے۔ ان کے دل خدا نے ایسے بے نیاز پیدا کئے ہیں کہ متکبر اور خود غرض اور منافق طبع انسان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ اس قوم سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو اس قدر غلامانہ اطاعت ان کی اختیار کرتے ہیں کہ گویا مر ہی جاتے ہیں مگر وہ شخص جو قدم قدم پر بدظنی کرتا ہے اور دل میں کوئی اعتراض رکھتا ہے اور پوری محبت اور ارادت نہیں رکھتا وہ بجائے فائدہ کے ہلاک ہوتا ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

مومن کا مقام خوف اور رجاء کے درمیان ہوتا ہے۔

وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہتا ہے لیکن اس کے دل میں مایوسی پیدا نہیں ہوتی۔

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ: سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

پچھلے دو دن

میری طبیعت

کچھ خراب رہی ہے۔ مجھے گرمی لگ جانے یعنی ہیٹ سٹروک کی تکلیف ہوگئی تھی پرسوں رات قریباً ساری رات ہی میں نے جاگ کر گزاری ہے۔ اسی تکلیف کے نتیجہ میں ساری رات پلپی ٹیشن (palpitation) یعنی دل کی دھڑکن کی رفتار ڈیڑھ سو سے اوپر رہی اور ضعف بھی بہت محسوس ہوتا رہا۔ آج گو پہلے کی نسبت بہت افاقہ محسوس ہو رہا ہے اور دل کی دھڑکن کی رفتار ۹۰ کے قریب آگئی ہے (گو یہ رفتار بھی کچھ زیادہ ہے) لیکن ضعف بہت محسوس ہو رہا تھا میں نے خیال کیا کہ اگر ضعف کی وجہ سے میں خطبہ جمعہ کے لئے مسجد میں حاضر نہ ہوا تو کہیں میرا رب مجھ سے ناراض نہ ہو جائے اور وہ یہ نہ کہے کہ ہم نے جماعت میں تمہاری اتنی محبت اور پیار پیدا کیا ہے اور تم اس کی ملاقات سے بھی محروم رہے ہو۔ اس خوف کی وجہ سے باوجود ضعف کے میں حاضر ہو گیا ہوں اور اسی مقام خوف کی طرف میں نے پچھلے جمعہ کے خطبہ میں لوگوں کو متوجہ بھی کیا تھا اور بتایا تھا کہ

مومن کا مقام

خوف اور رجا کے درمیان ہوتا ہے ایک طرف اللہ تعالیٰ کا بندہ اس سے ڈرتا رہتا ہے اور اسے اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں مجھ سے کسی ظاہری یا باطنی گناہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان اس قدر بلند ہے کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ میں اسے اپنے

اعمال کے نتیجہ میں

خوش کر سکتا ہوں۔ پس خدا کا بندہ اپنے اعمال پر کبھی بھروسہ نہیں کرتا۔ وہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی سمجھتا ہے کہ اس نے کچھ نہیں کیا۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ ممکن ہے اس کے اعمال میں کوئی ظاہری یا باطنی نقص رہ گیا ہو۔ اور خدا تعالیٰ انہیں رد کر دے۔ اور اس مضمون پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث بھی جو گزشتہ جمعہ میں نے دوستوں کو سنائی تھی۔ بڑی وضاحت سے دلالت کرتی ہے۔ لیکن اس خوف کے نتیجہ میں ایک مومن کے دل میں

مایوسی نہیں پیدا ہونی چاہیئے

کیونکہ اس شخص کو جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ڈرتے زندگی گزار دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بہت بڑی بشارت دی ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ولمن خاف مقام ربہ جنتان (الرحمٰن ع ۳)

یعنی وہ شخص جو اپنے دل میں خدا تعالیٰ کی بلند شان کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر وقت اس کے خوف کا احساس اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ میں اپنے عمل کا ایک تحفہ اپنے خدا کے حضور تو پیش کر رہا ہوں۔ آگے اس کی مرضی ہے کہ وہ اسے قبول کرے یا نہ کرے۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے ہم ایسے شخص کو یہ بشارت دیتے ہیں کہ ہم اسے دو جنتیں دیں گے۔ ان میں سے

ایک جنت وہ ہے

جو اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو اس دنیا میں عطا کرتا ہے۔ اور دوسری جنت وہ ہے جو اخروی زندگی میں یعنی اس دنیا سے کوچ کر جانے کے بعد محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مومن کو نصیب ہوتی ہے۔ غرض اس خوف کی وجہ سے جس کی تلقین خدا تعالیٰ کرتا ہے۔ ہمارے دلوں میں مایوسی پیدا نہیں ہوتی۔ اور نہ اسے پیدا ہونا چاہیئے کیونکہ خوف اپنی جگہ پر قائم ہے اور امید اپنی جگہ پر قائم ہے۔ گو ہمیں ڈرتے ڈرتے زندگی کے دن گزارنے چاہئیں لیکن اس کے ساتھ ہی زندگی کے کسی لمحہ پر بھی ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ مایوسی مومن کی علامت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کافر کی علامت قرار دیا ہے۔ جیسا کہ وہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

انہ لا ییأس من روح اللہ
الا القوم الکافرون
(یوسف ع ۱۰)

اصل بات یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی انسان ناامید نہیں ہوتا۔

غرض

خوف اور مایوسی میں بڑا فرق ہے

اور ہمیں اس فرق کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو یہ کہا ہے کہ وہ شخص یا قوم جو خوف کے مقام کو اختیار کرتی ہے۔ اور اپنے رب سے ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی گزارتی ہے۔ وہ اسے دو جنتیں دیتا ہے ایک جنت اسے اس ورلی زندگی میں عطا ہوتی ہے اور ایک جنت اخروی زندگی میں اسے ملتی ہے۔ ورلی زندگی کی جنت کا اس حدیث میں بڑی وضاحت کے ساتھ ذکر آیا ہے جو میں نے پچھلے جمعہ کے خطبہ میں سنائی تھی۔ کیونکہ جس معاشرہ میں غیبت نہ ہو۔ جس معاشرہ میں فخر و مباہات نہ کیا جائے۔ جس معاشرہ میں کوئی شخص بھی اپنے بھائی سے تکبر کے ساتھ پیش نہ آئے۔ اس میں عجب اور خود پسندی کا مظاہرہ نہ ہو کوئی ایک دوسرے پر حسد نہ کر رہا ہو۔ بلکہ سارے ہی ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہوں جس معاشرہ میں

خدا تعالیٰ کی عبادت

ریا کے طور پر نہ ہو بلکہ اخلاص کے ساتھ ہو۔ یعنی ہر ایک شخص مخلصانہ دل کے ساتھ اپنے رب کو یاد کر رہا ہو۔ تمام لوگ اپنے تمام اعمال محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر بجا لاتے ہوں۔ تو ایسا معاشرہ یقیناً جنت کا معاشرہ ہے۔ جس میں کوئی شخص کسی دوسرے کو دکھ دینے کا باعث نہیں بنتا۔ ہر شخص کو جسمانی اور روحانی دونوں قسم کا سکون حاصل ہوتا ہے۔

خوف کے علاوہ

دوسری چیز

جس کا ایک مومن بندے کے اندر پایا جانا ضروری ہے۔ مایوسی کا نہ ہونا ہے ایک مومن بندے کو اپنے رب پر کامل یقین ہونا چاہیئے۔ اور اس کا دل اس امید سے بھرا رہنا چاہیئے کہ وہ ہماری غلطیوں کو اپنی مغفرت کی چادر سے ڈھانپ دے گا۔ اور وہ محض احسان کے طور پر اور اپنی رحمانیت کی صفت کے ماتحت ہم سے سلوک کرے گا۔ اور ہمیں

اپنی رضا کی جنت

میں داخل کرے گا۔ یہ مومن بندہ کی دوسری شان ہے اور مومن بندہ ایسا ہی ہوا کرتا ہے

چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

قل یعبادی الذین
اسرفوا علی انفسہم
لاتقنطوا من رحمۃ اللہ
ان اللہ یغفر الذنوب
جمیعا انہ ھو الغفور
الرحیم ۔ وانیبوا الی
ربکم واسلموا لہ من
قبل ان یاتیکم العذاب
ثم لا تنصرون (زمر ع ۶)

اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) تو ان تمام بندوں کو جو تجھ پر اور مجھ پر ایمان لائے ہیں

میرا یہ پیغام پہنچادو

کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور وہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں ان کے اعمال میں کچھ تقصیر بھی ہے اور گناہ کی آمیزش بھی ہے اور بعض لغزشیں بھی ان سے سرزد ہوئی ہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دیتا ہے وہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اگر تم سے بار بار تقصیریں اور گناہ سرزد ہوں تب بھی تم مایوس نہ ہو کیونکہ وہ بار بار رحم کرنے والا ہے اور تم سب اپنے رب کی طرف جھکو اور اس کے پورے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔ اس کے ارشاد اور ہدایت کے مطابق اچھے اعمال بجالاؤ اور اس کی رضاء کو حاصل کرنے کی خاطر ان باتوں سے بچو جن سے بچنے کی اس نے تمہیں تلقین کی ہے۔

اور من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لا تنصرون۔ پیشتر اس کے کہ ایسا عذاب نازل ہو جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کو کوئی نہ پہنچ سکے۔ یعنی اپنی زندگی میں اور موت سے پہلے اگر تم فرمانبردار بننے کی کوشش کرتے رہوگے۔ تو اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا ہے۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

لیکن اگر تم اپنی زندگی میں اور جب تک تمہارے ہوش و حواس قائم رہتے ہیں خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کرو اور اس کی پرواہ نہ کرو۔ تم دین و دنیا کے ابتلاؤں کو اپنے لئے ایک مصیبت جانو۔ اور بدعملی ریاء اور استکبار میں اپنی زندگی گزار دو تو موت کے وقت تمہارا پچھتانا تمہیں کوئی کام نہ دے گا بلکہ تمہیں ایسا عذاب ملے گا۔ اس سے بچنا ممکن نہ ہوگا اور اس وقت تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یعنی اس وقت خدائے رحمان بھی تمہاری مدد کو نہیں پہنچے گا۔ پس اگر تم اللہ تعالیٰ کی نصرت۔ اس کی مدد۔ اس کی مغفرت اور رحمت کے متلاشی ہو تو اسی دنیا میں اپنی نیتوں کو خالص کرکے

تمام اعمال محض للہ بجالاؤ

پھر اگر بشر ہونے اور ایک کمزور مخلوق ہونے کی وجہ سے تمہارے اعمال میں کوئی کوتاہی رہ جائے تو ہم بڑے ہی بخشنے والے ہیں۔ ہم تمہیں بخش دیں گے۔ غرض اللہ تعالیٰ ہمیں مایوسی سے روکتا ہے۔ اور اپنی رحمت کی طرف متوجہ کرتا ہے اور ہمیں اپنے فضل و کرم کی بڑی امید دلاتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ اگر تم میرا قرب۔ میرا وصال اور میری رضاء چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تم میرے کہنے کے مطابق اعمال بجالاتے رہو۔ اور تمہاری ہمت اور کوشش یہی ہو۔ تمہاری مخلصانہ نیت یہی ہو کہ تم جو نیک کام بھی کروگے وہ اپنے رب کو خوش کرنے کے لئے کروگے اور اگر بوجہ بشر اور کمزور مخلوق ہونے کے تم سے غلطیاں سرزد ہوئیں۔ تو میں ان غلطیوں کو معاف کردوں گا اور معاف کرنے کے یہ معنی ہیں کہ جب خدا تعالیٰ اس پر مہربان ہوگا اور اس کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی مغفرت کی چادر اس کو اوڑھا دے گا تو وہ ایسا ہی ہو جائے گا جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نیک انسان کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ قرآن و حدیث میں ایک طریق کا ذکر آتا ہے کہ اس کے گناہوں اور نیکیوں کا موازنہ ہوگا۔

مثال کے طور پر یوں سمجھ لو

کہ اچھے اور برے اعمال کو ایک دوسرے کے مقابلہ میں رکھ دیا جائے گا۔ برے اعمال اچھے اعمال کو کینسل (Cancel) کرتے جائیں گے یعنی ان کے اوپر خط تنسیخ کھینچتے چلے جائیں گے۔ اگر آخر میں نیک عمل رہ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت بھی لے جائے گا۔ لیکن اگر کسی کی بداعمالیاں اس کے نیک اعمال سے زیادہ ہوں گی تو وہ اللہ تعالیٰ کے قہر کا مورد بن جائے گا۔ لیکن جس شخص کے برے اعمال تھے تو زیادہ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی مغفرت کی چادر ان پر ڈال دی۔ اور وہ سب معاف کردئے۔ تو اس شخص کے صرف اچھے اعمال ہی باقی رہ گئے۔ تو جتنا بدلہ ان اعمال کا الٰہی قانون کے مطابق مل سکتا ہے وہ اسے مل جائے گا۔ پھر اس سے زائد بھی ملے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رحمت بے حد و حساب ہے (میں نے عید کے خطبہ میں بتایا تھا کہ

رحمت کے لفظ میں

مغفرت اور احسان دونوں معنے پائے جاتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ اس کے گناہوں کو بھی معاف کردے گا اور پھر اچھے اعمال کا اپنے قانون کے مطابق بدلہ بھی دے گا۔ اور پھر اپنی رحمت کے نتیجہ میں اس کو زائد بھی دے گا۔ اسی لئے تو اُخروی زندگی میں مومن کو ملنے والی جنت ابدی جنت بن جاتی ہے۔ کیونکہ اگر انسان کو محض اس کے اعمال کا ہی بدلہ ملنا تو چاہے وہ اعمال کتنے ہی زیادہ ہوتے بہرحال انہوں نے ایک وقت ختم ہو جانا تھا اور ان محدود اعمال کا بدلہ محدود ہی ملنا تھا۔ اور ایک حد پر آکر ختم ہو جانا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ہم سے رحمت اور احسان کا سلوک کرنا ہے اس لئے اس نے ہمارے لئے ایک ابدی جنت مقدر کر رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

من کان یرجو لقاء ربہ
فلیعمل عملاً صالحاً
ولا یشرک بعبادۃ ربہ
احدا۔
(کہف ع ۱۲)

یعنی جو شخص ہمارا وصال چاہتا ہے اُسے چاہیئے کہ نیک اور مناسب حال اور ہمارے احکام کے مطابق اعمال بجالائے۔ اور کوشش کرے کہ ظاہری اور باطنی دونوں قسم کے شرکوں سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کو پاک رکھے۔ اس میں کسی قسم کی آمیزش اور ملاوٹ نہ ہونے دے۔ غرض ایسا شخص جو عبادت کے وقت صرف خدا تعالیٰ کی ہی عبادت کرتا ہے اور کسی اور کے سامنے سر نیاز خم نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کے احکام بجالانے کی ہر وقت کوشش کرتا رہتا ہے۔ وہی امید رکھ سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب اُسے حاصل ہو جائیگا اللہ تعالیٰ اسے مل جائے گا۔ اور جس شخص کو خدا تعالیٰ مل جائے اُسے نہ اس جہان کی جنت کی ضرورت رہتی ہے۔ اور نہ اگلے جہان کی جنت اسے درکار ہے

دونوں جہانوں کی جنتوں کا منبع

تو اُسے حاصل ہو گیا۔ غرض خوف اپنی جگہ پر ہے اور امید و رجاء اپنی جگہ پر ہے۔ اسلام نے ہمیں کسی صورت میں بھی ناامید نہیں کیا۔ ہمیں ڈرایا ضرور ہے۔ تنبیہہ ضرور کی ہے کہ تم ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی گزارو۔ اور ان احکام پر عمل کرو جو ہم نے تمہارے لئے نازل کئے ہیں۔ ان بداخلاقیوں اور بداعمالیوں سے بچتے رہو جن سے بچنے کی ہم تمہیں تلقین کرتے رہتے ہیں۔ اور ہمیں بشارت دی ہے کہ اگر تم ایسا کرو تو میں تمہارے لئے اس دنیا میں بھی جنت کا ماحول پیدا کردوں گا۔ لیکن تم اپنے عمل پر کبھی بھروسہ نہ کرو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی ذات اتنی ارفع۔ اتنی اعلیٰ۔ اتنی شان اور اتنی طاقت والی ہے کہ اگر کسی انسان کے دماغ میں معمولی عقل بھی ہے تو وہ ایک لحظہ کے لئے بھی یہ نہیں سوچ سکتا کہ میں اس کی رضا کی جنت کو زور بازو سے حاصل کرلوں گا اور میں اُسے اپنے اعمال کے زور پر خوش کرلوں گا۔ اگر ہمارے اعمال خدا تعالیٰ کے ان احسانات کے مقابلہ میں رکھے جائیں جو اس نے ہم پر ہمارے پیدائش کے وقت سے لے کر موت تک کئے ہیں۔ تو

ہمارے اعمال

ان احسانوں کے مقابلہ میں بطور شکر کے بھی کافی نہیں۔ تو جب انسان نے پہلے قرضے ہی ادا نہیں کئے اور نہ وہ ادا کرسکتا ہے تو اپنے اعمال کی جزاء کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ جبتک کہ خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اس کے شامل حال نہ ہو۔

غرض جب تک اللہ تعالیٰ انسان کو اپنے فضل اور رحمت سے نہ نوازے اس وقت تک نہ تو اُسے جنت مل سکتی ہے اور نہ خدا تعالیٰ کی رضاء حاصل ہو سکتی ہے۔ پس ایک طرف ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی کے لمحات گزارو۔ اور دوسری طرف یہ کہا گیا ہے کہ کبھی مایوس نہ ہونا کیونکہ مایوسی کفر کی علامت ہے۔ اور وہ اسی دل میں پیدا ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے احکام کا منکر اور اس کے احسانوں کا ناشکر گزار ہو۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ان احسانوں کو جو ہر آن اُس پر ہو رہے ہیں۔ یاد کرنے والا ہو۔ وہ اپنے اس احسان کرنے والے رب سے کس طرح مایوس ہو سکتا ہے۔ غرض ہم نے زندگی کے یہ دن جو ہمیں عطا ہوئے ہیں ڈرتے ڈرتے گزارنے ہیں لیکن ہم نے خدا تعالیٰ سے کبھی مایوس نہیں ہونا۔ کیونکہ وہ بڑا

فضل کرنے والا بڑا رحم کرنے والا اور بڑا احسان کرنے والا ہے اور پھر ہمیں ہمیشہ اس سے

یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے

کہ اے خدا ہم تو نیستی محض ہیں۔ ہم اور ہمارے اعمال کچھ بھی نہیں لیکن ہم تیری ذات پر کامل اور پوری امید رکھتے ہیں کہ تو ہم سے احسان فضل اور رحمت کا معاملہ کرے گا۔ ہماری خطاؤں کو معاف کرے گا۔ ہمیں اپنی رضا کی جنت میں داخل کرے گا اور ہمیں

توفیق دے گا

کہ ہم تیرے شکر گزار اور حمد کرنیوالے بندے بنے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے بندوں کے اس زمرہ میں شامل کرے جن سے وہ خوش ہوتا ہے اور

اپنی رحمت سے

انہیں نوازتا ہے۔

خطبۂ نکاح

اموال اور اولاد انسان کے لئے آزمائش ہیں

فرمودہ ۱۴ر جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

(مرتبہ:- مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی)

مؤرخہ ۱۴ر جنوری ۱۹۶۶ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر گوجرانوالہ کا نکاح چوہدری محمد احمد صاحب منیر بی۔اے (ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلول پوری) مینیجر فیروز سنز لیبارٹریز لائل پور کے ہمراہ بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ اس موقع پر حضور نے حسبِ ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:-

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالےٰ ہمیں رشتہ ناطہ کرنے یا جائز طور پر اپنی نسل چلانے کی کوشش کرنے سے نہیں روکتا لیکن انّما اموالکم واولادکم فتنۃ وان اللہ عندہٗ اجر عظیم کہہ کر مومنوں سے فرماتا ہے کہ تم اچھی طرح سے سمجھ لو کہ تمہارے اموال بھی اور اولاد بھی جو تمہیں دی جاتی ہے

آزمائش اور امتحان ہے

اور پھر یہ امتحان معمولی امتحان نہیں کہ جس میں تم کامیاب ہو جاؤ تو کوئی معمولی سا انعام تمہیں ملے بلکہ انّ اللہ عندہٗ اجر عظیم اللہ تعالےٰ وہ قادرِ مطلق ذات ہے جو تمام طاقتوں کی مالک اور تمام صفاتِ حسنہ سے متصف ہے۔ وہ اپنے ان بندوں کو جو اس کی کامل اطاعت کرنے والے ہیں۔ بڑا ہی اجر دیتا ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ اس امتحان میں جو تمہارے اموال اور اولاد کے ذریعہ لیا جائے۔ کامیاب ہونے کی کوشش کرو۔

فتنہ کے معنے

صرف بُری چیز کے نہیں ہیں۔ ہماری زبان میں یہ لفظ اچھے معنوں میں استعمال نہیں ہوتا لیکن عربی زبان میں اس کے معنے آزمائش اور امتحان کے ہیں اور یہ آزمائش اور امتحان جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ خیر یعنی اچھی سے اچھی چیز سے بھی لیا جاتا ہے اور ابتلاء مصیبت اور دُکھ میں ڈال کر بھی لیا جاتا ہے جیسے فرمایا:-

کلّ نفسٍ ذائقۃ الموت
ونبلوکم بالشر والخیر
فتنۃ واللہ عندہٗ
اجر عظیم۔

کہ ہر نفس نے ایک دن مرنا ہے۔ اور اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا۔ ونبلوکم بالشر والخیر۔ ہم تمہیں مصائب اور دُکھوں میں ڈال کر بھی

تمہاری آزمائش کریں گے

اور تم پر دنیوی اور روحانی انعامات کر کے بھی تمہیں امتحان میں ڈالیں گے۔ پس جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تمہارے بچے چاہے وہ تمہاری اطاعت کرنے والے ہوں تم سے پیار کرنے والے ہوں تمہاری عزت کرنے والے ہوں تب بھی وہ تمہارے لئے آزمائش اور فتنہ ہیں۔ اور اگر وہ سرکشی کرنے والے۔ نافرمان اور تمہاری اطاعت نہ کرنے والے ہوں تب بھی وہ تمہارے لئے آزمائش اور فتنہ ہیں۔ اور ان ہر دو صورتوں میں اس نے جو

امتحان کا نصاب

مقرر کیا ہے اس میں اگر تم کامیاب ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے پاس تمہارے لئے اجرِ عظیم ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس قسم کی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت رشتہ کے مبارک ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

درخواستِ دعا

میری امی جان سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(نسیم مقصود احمد لاہور)

اُمراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں

ضروری درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ایسے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکمل پتوں کی ضرورت ہے جو کپڑا بُننے کا کام کرتے ہوں۔ یا اگر اب انہوں نے عمر کے تقاضا کی وجہ سے یا اور کسی بناء پر یہ کام چھوڑ دیا ہو مگر ضرورت کے وقت تھوڑا بہت کپڑا بُن سکتے ہوں۔

خدام الاحمدیہ کے پاس اس غرض کے لئے سوت تیار ہے۔

میں جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقے میں اس امر کا جائزہ لیں۔ اور اگر ایسے دوست تیار ہوں تو وہ ان سے مل کر خاکسار کو مطلع کریں تا سوت وہاں بھجوا دیا جائے۔ اس کام میں صرف صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی حصہ لے سکتے ہیں۔

نیز ایسے احمدی احباب کے پتے بھی بھجوائیں جو اپنے طور پر کپڑا بُننے کا کام کرتے ہیں نیز یہ کہ وہ کس قسم کا کپڑا بُن سکتے ہیں۔

امید ہے متعلقہ احباب اس بارہ میں جلد تر مفصّل اطلاع دے کر ممنون فرمائیں گے یہ کام جماعت کا ہی ہے اور نہایت اہم ہے اور نہایت بابرکت ہے۔

تحریکِ صدقہ

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احبابِ جماعت کے تعاون سے فضلِ عمر ہسپتال میں نادار اور غریب مریضوں کا علاج صدقات کی ان رقوم سے ہوتا ہے جو دوست بھجواتے رہتے ہیں اب ماہِ جنوری کے اخراجات صدقہ کے بل ادا کرنے کے بعد اس میں کوئی رقم باقی نہیں رہی اور مجبوراً غریب مریضوں کا علاج آج سے بند کر دیا گیا ہے جو خاکسار کے لئے انتہائی تکلیف اور دُکھ کا باعث ہے۔ احباب جماعت کے تعاون سے گزشتہ سات سال سے یہ صدقہ جاریہ شروع ہے مگر اب مجبوراً رقم نہ ہونے کی وجہ سے اس کو بند کرنا پڑا ہے۔ احباب جماعت صدقات تو دیتے رہتے ہیں اور جماعت میں صدقات دینے کا طریق اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستقل حیثیت رکھتا ہے کیونکہ ہمارا رب فرماتا ہے کہ صدقات سے بلائیں ٹالی جاتی ہیں۔ پس خاکسار پھر اس اعلان کے ذریعہ احبابِ جماعت کی خدمت میں خاص طور پر درخواست کرتا ہے کہ آپ کے غریب و نادار بیمار بھائی آپ کی امداد کے مستحق ہیں۔ آپ زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم ان بھائیوں کے علاج کے لئے فضلِ عمر ہسپتال میں بھجوا کر اپنی اور اپنے اہل و عیال کی بلاؤں کو دُور کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کُتب کے مطالعہ کی اہمیت و افادیت

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر)

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالےٰ کی طرف سے احیاء اسلام کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ اس مبارک اور عظیم الشان مقصد کی تکمیل کے لئے حضور نے عظیم الشان لٹریچر پیدا فرمایا۔ اور آپ کی مبارک قلم نے مختلف مضامین پر نوے کتب اردو عربی اور فارسی زبان میں تحریر فرمائیں۔ آپ کی یہ ذریں خدمت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اتنی مقبول ہوئی کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کا نام سلطان القلم رکھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں :۔

"اللہ تعالےٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا اور میرے قلم کو ذوالفقار علی فرمایا"

حضور علیہ السلام کی یہ نوے تصانیف۔ ملفوظات۔ خطوط اور اشتہارات وغیرہ تقریباً تیرہ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں اور یہ وہ علمی اسلحہ ہے جس کے ذریعہ سے مخالفین اسلام کے اعتراضات اور انتقادات کے جوابات شافیہ دئے جا سکتے ہیں اپنوں اور بیگانوں نے ان تحریرات سے فائدہ اٹھایا۔ ناظرین نے ان کتب کو خراج تحسین پیش کیا اور انہوں نے واضح الفاظ میں اعتراف کیا کہ یہ کتب تائید اسلام میں بہترین علمی خصوصیات کو لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ مرزا حیرت دہلوی لکھتے ہیں :۔

"اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں اس کا پُر زور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے"۔ (کرزن گزٹ)

خواجہ حسن نظامی صاحب مرحوم جیسے مصنف رقمطراز ہیں :۔

"مرزا غلام احمد صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل بزرگ تھے۔ آپ کی تصانیف کے مطالعہ اور آپ کے ملفوظات کے پڑھنے سے بہت فائدہ پہنچ رہا ہے اور ہم آپ کے تبحر علمی اور فضیلت و کمال کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے"

(منادی ۱۹۳۰ء)

مولانا ابوالکلام آزاد نے حضور کی وفات پر ایک زبردست اداریہ تحریر کیا جس میں لکھا :۔

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے"

(۲)

حضرت بانی احمدیت کے لکھے ہوئے لٹریچر کی بنیادی خصوصیات میں سے سرفہرست ایک یہ ہے کہ آپ نے مختلف مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کا حقیقی چہرہ انتہائی عمدگی کے ساتھ پیش فرمایا۔ دہریت کا رد پُر شوکت دلائل کے ذریعہ فرمایا۔ برہمو سماج اور دیو سماج کا مقابلہ علمی نقلی اور عقلی رنگ میں کیا سکھ مذہب کے بانی حضرت بابا نانک صاحب کے متعلق بدلائل آپ نے لکھا کہ وہ مسلمان تھے۔ آریہ سماج کی تحریک کا بھی رد فرمایا کسر صلیب کے سلسلہ میں آپ نے الوہیت مسیح کی تردید مختلف کتب میں بیان فرمائی اور کفارہ جیسے غلط اور مسموم عقیدہ کو پاش پاش کر دیا۔ آپ نے ان تمام مذاہب اور تحریکات کا ابطال کر کے اپنی کتب میں صداقت اور حقانیت اسلام کے متعلق چیلنج کیا کہ ان الدین عند اللہ الاسلام۔

صف اعداء کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے

ب ۔ آپ کی کتب کی ایک قابل ذکر خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے قرآن مجید کی عظمت کو ایسے حالات میں قائم فرمایا۔ جبکہ شومیٔ قسمت سے قرآن کریم کی عظمت ظاہری رنگ میں تو تھی مگر اس کی تاثیرات قدسیہ اور روحانی کمالات سے لوگ بالکل ناواقف تھے۔ قرآن کریم پر اعتراضات کے جوابات دینے کے علاوہ آپ نے قرآن کریم کے کامل کتاب ہونے کے دلائل دئے اور مسلمانوں کی جملہ مشکلات کا حل قرآن کریم میں سے پیش کیا اور قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ کے خیال کو غلط ٹھہرایا۔

ج ۔ حضور علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ سے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کے حقیقی کمالات کا علم ہو جاتا ہے۔ آپ کی بہت سی کتب میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کے متعلق جس سوز اور محبت کا اظہار کیا گیا ہے اس سے انسان پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ کا عربی قصیدہ در مدح رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے

یا عین فیض اللہ والعرفان

یہ سارا قصیدہ اگر بنظر غائر پڑھا جائے تو بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ آنحضرت کی سیرت مبارکہ اور حیات طیبہ کو اس قصیدہ میں بڑی ہی عمدگی کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

د ۔ حضور کی کتب کے مطالعہ سے تزکیۂ نفس ہوتا ہے۔ اصلاح نفس کے لئے آپ نے جو وسائل بیان فرمائے ہیں وہ انتہائی مؤثر ہیں اور ہماری نجات کا باعث ہیں۔ حضور علیہ السلام خود فرماتے ہیں :۔

"وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ" (نزول المسیح صفحہ ۲۵)

حضور نے اس سے بھی بڑھ کر فرمایا ہے :۔

"وہ شخص جو ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک کبر پایا جاتا ہے"

(سیرت المہدی حصہ سوم)

ر ۔ حضور کی تحریرات اور کلمات کے مطالعہ سے انسان غیر معمولی تغیر محسوس کرتا ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات و معارف کھلتے ہیں ۔۔۔ حضرت صاحب کی کتابیں کبھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور ان کے ذریعہ سے نئے علوم کھلتے ہیں۔

(ملائکۃ اللہ صفحہ ۹۴)

(۳)

الغرض حضور کی کتب روحانی خزائن ہیں۔ ہر شخص اپنی اپنی استعداد کے مطابق ان سے کما حقہ فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

مبارک ہیں وہ جو ہمیشہ اپنے مطالعہ میں حضور کی کتب کو رکھتے ہیں اور فیضان الٰہی حاصل کرتے ہیں۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کا کلید ہے

ھو الشافی

لا علاج مریض ------------ ضرور پڑھیں

کیا دوا آپ پر چند دن اثر کر کے پھر بے اثر ہو جاتی ہے یا وقتی فائدہ دیتی ہے اور آپ اسے ہمیشہ کھانے پر مجبور ہیں دونوں صورتوں میں ہومیو پیتھک دوا سے مکمل شفا ممکن ہے کیونکہ اونچی سے اونچی طاقتوں میں تیار ہو سکنے کی وجہ سے ہومیو پیتھک دوا نہ تو کسی مرحلہ پر بے اثر ہوتی ہے اور نہ ہی انسان اس کا عادی ہوتا ہے ہر قسم کی مفرد اور مجرب پیٹنٹ ادویات مثلاً

(۱) طاقت کی ادویات (TONICS) (۲) عورتوں کی ادویات (۳) بچوں کی ادویات
(۴) پیٹ کی بیماریوں کی ادویات (۵) دانتوں کی تکلیف کی ادویات (۶) پرانی درد دل کی ادویات
(۷) گردہ اور پتہ کی پتھریوں کی دوا ۔ (۸) جلدی بیماریوں کی ادویات
(۹) آنکھ اور کان کی بیماریوں کی ادویات (۱۰) وقتی اور فوری بیماریوں کی ادویات حتیٰ کہ حیوانات کی بڑی بڑی بیماریوں مثلاً اپھارہ، منہ کھر، گل گھوٹو، کناد اور زہرباد وغیرہ کی اکسیر ادویات نیز ہومیو پیتھک کتب اور متعلقہ سامان ہم سے حاصل کریں۔

معائنہ، مشورہ لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ لاہور و ربوہ

ہمدرد نسواں (ٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

تحریک جدید کے مالی جہاد کے سال ۳۲/۲۲ میں وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنے والے مجاہدین

کرم الدین صاحب مع اہل و عیال	قیصر آباد	ضلع نواب شاہ	۔۔	۲۴
علم الدین صاحب معہ اہل و عیال	"	"	۲۵	۲۴
نعیم الدین صاحب	"	"	۔۔	۱۰
لال دین صاحب	"	"	۔۔	۱۰
نبی بخش صاحب معہ اہل و عیال	"	"	۷۵	۲۱
محمد یوسف صاحب	"	"	۔۔	۱۷
غلام محمد صاحب معہ اہل و عیال	"	"	۵۰	۱۹
رحمت بی بی صاحبہ	"	"	۔۔	۱۰
صاحب خاتون صاحبہ	"	"	۔۔	۱۰
سارداں بیگم صاحبہ	"	"	۔۔	۱۰
غلام رسول صاحب	چک نمبر ۲۹۰	ملتان	۔۔	۱۰
محمد صابر صاحب	"		۔۔	۱۰
خدا بخش صاحب	"		۔۔	۱۰
محمد اسمٰعیل صاحب	"		۔۔	۱۰
غلام محمد صاحب	"		۔۔	۱۰

(وکیل المال تحریک جدید)

تعمیر مساجد احمدیہ نیویارک اور ڈنمارک میں حصہ لینے والوں کیلئے (خوشخبری)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۱ ر صلح ۱۳۴۵ھ (۳۱ ر جنوری ۱۹۶۶ء) تک تعمیر مساجد احمدیہ نیویارک (سوئٹزرلینڈ) اور ڈنمارک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والے بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو ان مساجد کے چندہ کی فراہمی میں کوشش فرمانے ہیں پیش کئے گئے۔

ان فہرستوں کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاکم اللہ تعالیٰ"

اللہ تعالیٰ ہمارے سب بھائیوں اور بہنوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہمارے جملہ بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا مساجد کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہوں۔ نیز سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کی حج سکیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت میں حج کی عبادت کو رائج کرنے کے لئے امداد باہمی کے اصول پر ایک سکیم کا اجراء فرمایا تھا۔ اس سکیم کے تحت ہر احمدی سالانہ صرف ایک روپیہ ادا کر کے حج سکیم کا ممبر بن سکتا ہے اور ہر سال قرعہ اندازی سے جس ممبر کا نام نکل آئے اسے اس سکیم سے کراچی سے مکہ مکرمہ تک ایک طرف کا کرایہ پیش کیا جاتا ہے۔

اس سال مکرم چوہدری محمود سبحان صاحب سابق کارکن وکالت تبشیر کا نام قرعہ میں نکلا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ کی قرعہ اندازی میں بھی ان کا نام نکل آیا ہے۔ احباب ان کے اس مبارک سفر کے لئے دعا بھی فرمائیں اور حج سکیم کی افادیت کے پیش نظر اس تحریک میں حصہ بھی لیں۔

تفصیلات کے لئے ہمیں لکھیئے

مہتمم اصلاح و ارشاد۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

وظائف سولین سکالرشپ سکیم پی اے ایف

کمیشن ٹیکنیکل برانچ۔ تنخواہ دوران ٹریننگ ۔/۱۷۱ کمیشن ملنے پر ۔/۵۰۰

شرائط: فائنل یا پری فائنل ایروسٹوڈنٹ الیکٹرانکس۔ الیکٹریکل یا مکینیکل انجینئرنگ

عمر ۱۶۱/۲ تا ۲۴۔

وظیفہ دوران انجینئرنگ تعلیم ۔/۱۲۰ ماہوار۔ علاوہ فیس کالج و امتحانات یونیورسٹی

انٹرویو ۲۵/۲/۶۶ تک کراچی۔ پشاور یا لاہور کے پی اے ایف مرکز۔ اطلاعات میں

(پ۔ٹ ۹/۲/۶۶)

۲۔ غیر ملکی ٹریننگ کیلئے وظائف

دو سالہ تین وظائف کیمیکل و الیکٹریکل و مکینیکل انجینئرنگ کے لئے منجانب اٹک آئل کمپنی

مالیت وظیفہ ۔/۵۰۰ پونڈ سالانہ۔ فیس و سفر خرچ علاوہ۔

شرائط:۔ بی۔ایس۔سی آنرز۔ درخواستیں ۲۵/۲/۶۶ تک۔ فارم اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ ڈیفائنری پوسٹ آفس راولپنڈی سے۔ (پ۔ٹ ۸/۲/۶۶) (ناظر تعلیم)

وقت کی پکار

احمدی بچے گلستانِ احمد کی پھلواڑی ہیں۔ اچھی پھلواڑی سے اچھا باغ تیار ہوتا ہے۔ اسی طرح اچھے بچے ہی اچھی قوم بنتے ہیں۔ ہمارے بچے سرمایہ ہیں۔ ہمارا مستقبل ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہیں۔ اس لئے قائد مجلس ہوں یا امیر جماعت جہاں بھی تین یا زیادہ اطفال ہوں آپ کو ان کی مجلس قائم کر کے مرکزی دفتر اطفال الاحمدیہ کو اطلاع دینی چاہیئے اور اطفال الاحمدیہ سے متعلقہ لٹریچر منگوا کر بچوں کو مصروف رکھنا چاہیئے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم سردار رشید احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ٹیلی ویژن انجینئرنگ کا کورس کرنے کے لئے انگلستان گئے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نعیم احمد ناصر۔ کارکن دفتر تبشیر۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی لڑکی امۃ الرشید عرصہ چار پانچ سال سے دماغی امراض میں مبتلا چلی آ رہی ہے احباب جماعت اور سلسلہ کے بزرگوں سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار عبد الحکیم احمدی۔ سولجر بازار۔ کراچی ۳)

۳۔ میری والدہ صاحبہ دردِ دق سے بعارضہ بخار و ضعف قلب بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناصرہ۔ ربوہ)

۴۔ مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

اقوام عالم کی سترھویں جنرل اسمبلی کے صدر معظم ہز ایکسی لینسی جسٹس ڈاکٹر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا تصدیق نامہ — "مکرمی جناب حکیم مبارک احمد خان صاحب عرصہ چودہ پندرہ سال سے طبیہ عجائب گھر کو بہت خوبی اور تندہی سے چلا رہے ہیں اور اس ادارے سے یونانی ادویہ اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کی نہایت خالص دستیاب ہو سکتی ہیں طبیہ عجائب گھر اعلیٰ پیمانے پر خدمت خلق بجا لاتا ہے اور رفاہ عام کا ایک اہم شعبہ ہے جس پر حکیم مبارک احمد خان صاحب بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں"

سونے کی گولیاں:۔ شکر۔ فاسفیٹ۔ البیومن وغیرہ امراض پیشاب کو دور کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بناتی ہیں ایک ماہ کورس چودہ روپے۔ فہرست کا ڈاک خرچ مفت

پتہ:۔ طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

ہمیشہ اپنی طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

(مینیجر)

مغربی جرمنی کی چند انتہائی مفید اور روزمرّہ کے استعمال کی

انگریزی ادویات

۱۔ ریوئے سی لوکل خواہ کس قدر اور کہیں سے خون بہہ رہا ہو۔ اس دوائی کے چند قطرے ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر گھر میں۔ سفر میں۔ کار میں بسوں میں اور فرسٹ ایڈ کے بکسوں میں ہونا بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی چھ روپے

۲۔ ایگزالب مرہم ہر قسم کے ایگزیما اور داد،چنبل وغیرہ کے لئے نہایت مؤثر اور مفید مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب دس گرام مرہم چھ روپے

۳۔ پوسٹری سان فورٹ مرہم بواسیر کے لئے بالکل نئے فارمولے کے تحت بنائی گئی ہے۔ قیمت فی ٹیوب چار روپے پچاس پیسے۔

۴۔ افرو ڈور عام کمزوری۔ نیند نہ آنا۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ طبیعت میں چڑچڑاہٹ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار اور تھکن مردانہ بانجھ پن۔
قیمت پچاس گولیوں کی شیشی پندرہ روپے

۵ ڈاڈالین:۔ موٹاپا دور کرنے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید گولیاں۔ عورتوں اور مردوں کیلئے یکساں مفید ہیں قیمت ۵۰ گولیوں کی شیشی بارہ روپے

۶۔ ایکٹف کیپسول:۔ آج کل کی ملاوٹ والی خوراک کھانے کی وجہ سے متفکرات کے باعث کمزوری اور سستی ہو جاتی ہے روزانہ دو کیپسول کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے صحت برقرار رہتی ہے بچے۔ مرد اور عورتیں سب استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت ۴۸ کیپسول پانچ روپے۔

۷۔ ایم ویلم:۔ یہ خالص شہد سے ٹیکے تیار کئے گئے ہیں۔ جگر کی تمام بیماریوں کے لئے۔ عام کمزوری کے لئے خاص طور پر بڑھاپے کی کمزوری اور دل کی کمزوری کے لئے یہ ٹیکے بہت مفید ہیں۔ ان کے لگانے سے عورتوں کے چہرے پر چھائیوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور عام رنگت نکھر جاتی ہے۔ یہ ٹیکے کسی ڈاکٹر سے لگوانے چاہئیں۔ قیمت فی ٹیکہ دو روپے پچاس پیسے۔

۸۔ ٹیرگان گولیاں:۔ ہر قسم کی قبض دور کرنے کے لئے نہایت مؤثر ہیں قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی دو روپے ۲۵ پیسے

یہ تمام ادویات مغربی جرمنی کی چیدہ چیدہ اور بہت بڑی دواساز کمپنیوں کی بہت مشہور اور تجربہ شدہ ادویات ہیں۔ ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہونے کے علاوہ بے حد مفید ہیں۔

اوپر درج شدہ قیمتوں میں محصول ڈاک شامل نہیں

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور فون ۶۲۶۹۳

۳۲۲۱

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ کے

نئے ماڈل کے چولہے

سلیقہ شعار خواتین خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیے

بڑھی ہوئی تلی خرابی جگر ملیریا بخار دائمی قبض اور خرابی خون کی کامیاب دوا

پیام نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ پرانا ملیریا بخار ضعف جگر۔ دائمی قبض خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ خارش کیل۔ مہاسے۔ چھائیں۔ درد کمر۔ جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن کثرت پیشاب کو دور کرکے اعصاب کو طاقت دیتا اور قوت بخشتا ہے

قیمت فی بوتل یا پیکٹ چار روپیہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

فہرست ادویہ ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ۔ ضلع جھنگ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل چیل کا کافی سٹاک موجود ہے۔
ضرورت احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ☆ **سٹار ٹمبر سٹور** ☆ **لائل پور ٹمبر سٹور**

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸ — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور — راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

بارعایت خریدیئے

مومن کلاتھ ہاؤس

کپڑے کی نئی دکان قریشی مارکیٹ والی گلی میں کھول دی گئی مختلف قسم کے ریشمی و سوتی کپڑے بارعایت خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔

پروپرائٹر خواجہ عبدالمومن
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ۔

صحت کو سنوارنے اور بدن کو مضبوط کرنے کے لئے

رفیق صحت

مجرب دوا ہے

اس سے گئی گزری طاقت بحال ہو جاتی ہے کارخانہ بدن صحیح کام کرنے لگ جاتا ہے پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ وزن بڑھ جاتا ہے رنگ گلاب کی طرح نکھر آتا ہے۔ جنسی امراض خواہ کیسی ہی شکل ہوں رفع دفع ہو جاتی ہیں، قیمت ۲۰ خورک۔ پانچ روپے۔

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

۵۰ فی صد کمیشن

آفتابی سلاجیت

مفرد بے ضرر کثیر الفوائد ہونے کے لحاظ سے بے نظیر دوا ہے۔ وجع المفاصل۔ درد کمر درد گردہ کے لئے تریاق ہے ضعف عامہ اور کمزوری کو توانائی بخشتی ہے۔ خوراک صبح و شام ۳ ماشہ ہمراہ دودھ تازہ دیں قیمت ایک تولہ ایک روپیہ ۱۰ تولہ قیمت ۸ روپیہ ۸۰ تولہ کی قیمت ۳۰ روپیہ۔

پتہ: جڑی بوٹی سپلائی مانسہرہ ضلع ہزارہ گڑھی روڈ۔

قابلِ اعتماد سروس

سرگودہا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں
میں سفر کریں۔

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔

تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے زیر اہتمام منعقدہ

آٹھواں کل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا

انعامات محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل ٹی آئی کالج نے تقسیم فرمائے

تقسیم انعامات کی تقریب

فائنل مقابلوں کے بعد دو بجے بعد دوپہر ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب عمل میں آئی۔ پہلے جملہ ٹیموں کا مارچ پاسٹ ہوا۔ محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے سلامی لی۔ بعدہٗ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو منیر الحق صاحب نے کی۔ ازاں بعد تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے پریذیڈنٹ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے نے جملہ ٹیموں کے کھلاڑیوں، ریفری صاحبان، منتظمین، شائقین اور جملہ بیرون سے آورده حضرات کا جو اس موقعہ پر ٹورنامنٹ دیکھنے کی غرض سے ربوہ تشریف لائے شکریہ ادا کیا۔ آخر میں آپ نے ...

(قسط دوم)

امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے ٹورنامنٹ کے موقعہ پر کھلاڑیوں کے نام ارسال فرمایا تھا۔

بعد ازاں مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کی خدمت میں انعامات تقسیم فرمانے کی درخواست کی۔ چنانچہ آپ نے تینوں سیکشنوں کی کامیاب ٹیموں اور ان کے کھلاڑیوں نیز اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کرنے والے دوسری ٹیموں کے ممتاز کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور انہیں سندات عطا فرمائیں۔ آخر میں آپ نے جملہ کھلاڑیوں سے خطاب ...

... ایسے ہوتے ہیں جو جیتتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو ہار جاتے ہیں۔ دونوں ہی شکریہ اور شاباش کے مستحق ہوتے ہیں بلکہ دیکھا جائے تو موخر الذکر کھلاڑیوں کا دہرا شکریہ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے اوّل تو وہ دل ہی دل میں ملال لائے بغیر ہار کو برداشت کرتے ہیں دوسرے اگر اونچی سطح سے دیکھا جائے تو انہوں نے بھی گیم اور قوم و ملک کی کچھ کم خدمت انجام نہیں دی ہوتی کھیل کے وقت تو سوال ہار جیت کا ہی ہوتا ہے لیکن بعد میں اگر ہار جیت کی سطح سے بلند ہو کر دیکھا جائے تو ہارنے والے بھی گیم کو فروغ دینے اور قوم میں نظم و ضبط قواعد کی پابندی، اطاعت اور سبقت لے جانے کی روح پیدا کرنے میں دوسروں کے ساتھ برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی شکریہ کے اسیطرح مستحق ہوتے ہیں جس طرح جیتنے والے۔ پس ہمارے کھلاڑیوں کو چاہیئے کہ وہ محض جیتنے کو ہی اپنا مطمح نظر نہ بنائیں بلکہ ان قومی اور ملکی مفادات کو ضرور مدّ نظر رکھیں جو کھیلیں کے ساتھ وابستہ ہیں ازاں بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول کے چند طلباء نے قومی ترانہ پڑھا اور ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ٹورنامنٹ کی نمایاں کامیابی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ٹورنامنٹ بھی گزشتہ سال کے ٹورنامنٹس کی طرح بہت کامیاب رہا۔ اس ٹورنامنٹ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ جہاں اسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بصیرت افروز پیغام سے نوازا وہاں محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کینٹب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج محترم شیخ منظور الٰہی صاحب سی ایس پی سیکرٹری محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان، محترم حمید احمد خان صاحب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی۔ محترم ایم بی بٹ صاحب صدر ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور، محترم ونگ کمانڈر ایچ اے صوفی صاحب سیکرٹری سپورٹس کنٹرول بورڈ مغربی پاکستان اور محترم کرنل علی افتخار شاہ والا آنریری سیکرٹری ایشین ہاکی فیڈریشن نے بھی اس موقعہ پر خصوصی پیغامات ارسال فرما کر ٹورنامنٹ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرنے کے علاوہ اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ تعلیم الاسلام باسکٹ بال کلب سالہا سال سے کامیاب ٹورنامنٹ منعقد کر کے اس گیم کو فروغ دینے کی اہم خدمت بجا لا رہا ہے۔ پھر امسال بھی گیمز سے تعلق رکھنے والے متعدد سربرآورده حضرات لاہور اور دوسرے مقامات سے ٹورنامنٹ دیکھنے کی غرض سے ربوہ تشریف لائے ان میں سے سنیئر ل امیچیور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے چیئرمین محترم پروفیسر غلام صادق صاحب، ایسوسی ایشن مذکور کے سیکرٹری محترم جناب امین شیخ صاحب اور ممبر سلیکشن کمیٹی محترم خورشید موتی لال صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اس سال ٹورنامنٹ میں مغربی پاکستان کے مختلف مقامات کی بیس ٹیموں نے شرکت کی۔ ان میں پاکستان اور پنجاب یونیورسٹی کی منتخب و نامور کھلاڑی شامل تھے۔ پاکستان کے منتخب نامور کھلاڑیوں میں سے جاوید حسن، نصیر الدین، محمد خان، منظور مصطفیٰ، امین شیخ اور دستگیر نے مختلف ٹیموں میں شامل ہو کر بہت بلند پایہ اور معیاری کھیل کا مظاہرہ کیا۔ علاوہ ازیں امسال مسعود نے بھی جو پہلے انڈیا کی باسکٹ بال ٹیم میں رہ چکے ہیں اس ٹورنامنٹ میں شرکت کر کے زائرین کو اپنے شاندار کھیل سے محظوظ کیا۔ الغرض ٹورنامنٹ بفضل اللہ تعالیٰ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا اور بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

قوم کو آج پہلے سے بھی زیادہ اتحاد کی ضرورت ہے

مخالف رہنما عوام میں انتشار پیدا کر رہے ہیں (صدر ایوب)

نواب شاہ ۱۵ فروری۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے رہنما عوام میں انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ قومی مسائل کے بارے میں ان کا رویہ منفی ہے اور وہ فوج کے بارے میں گمراہ کن بیانات دیتے رہے ہیں۔ صدر کل نواب شاہ کے ہوائی اڈہ پر عوام کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ صدر ایک روزہ دورہ پر یہاں آئے تھے۔ وہ شام کو واپس کراچی پہنچ گئے۔

صدر نے کہا کہ پاکستان کو مشکل مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے قوم سے اپیل کی کہ وہ اسی عزم اور نوعیت عمل کا مظاہرہ کریں جس کا مظاہرہ انہوں نے گزشتہ سال ستمبر کے بحران میں کیا تھا۔ اس وقت ہمیں جو مسائل درپیش ہیں اگر ہم ان کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان کے پس پردہ عوامل سے باخبر ہو جائیں تو ان مسائل کا حل آسان ہو جائے گا۔ حال ہی میں جب بھارت نے ہم پر جنگ ٹھونس دی تھی تو قوم نے صورت حال کو اچھی طرح سمجھ لیا تھا اور وہ ایک دشمن کے مقابلے میں چٹان کی طرح ڈٹ گئی تھی۔ اب بھی قوم کو اسی اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔

فیلڈ مارشل ایوب خان نے کہا کہ بھارت کے جارحانہ حملے کے خلاف ملک کے دفاع کے دوران ملک کے بچے بچے نے مسلح افواج کی حمایت کی۔ فوج بھی یہ محسوس کرتی تھی کہ ملک کے عوام ان کے ساتھ ہیں۔ جس سے فوج کے حوصلے بلند ہو گئے۔ اس وقت مخالف ارکان بھی قوم کے ہمنوا تھے اور انھوں نے بھی مسلح افواج کی مکمل حمایت کا اعلان کیا تھا۔

صدر نے کہا کہ جب بحران ختم ہو گیا تو ہم میں سے بعض صورت حال کی نزاکت کو نظر انداز کرنے لگے اور مخالف جماعتیں اس صورت حال سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش میں مصروف ہو گئیں۔ انھوں نے افواہیں پھیلائیں اور اعلان تاشقند کے بارے میں عوام کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا کئے۔

درخواست دعا

مولوی محمد یسین صاحب سابق کارکن دار الضیافت قادیان حال کارکن سٹور لنگر جلسہ سالانہ ربوہ، بخار کھانسی درد گردہ خرابی جگر و پھیپھڑوں اور ورم و اسہال جیسی کئی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ بیماری کی شدت کے دوران آپ بغرض علاج مکرم حکیم عبد الغنی صاحب سکنہ بستی شادی براستہ تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان کے پاس چلے گئے وہاں سے اطلاع آئی ہے کہ اب مولوی صاحب موصوف کو کسی قدر افاقہ ہے احباب سے ان کی کامل صحت اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ہدایت اللہ ظہور کی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴